کفن پر کلمہ شریف کس چیز سے لکھنا چاہیے؟

ریفرنس نمبر Pin 6441

تاریخ: 12-02-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ کفن پر کلمہ شریف وغیرہ کس چیز سے لکھنا چاہیے؟

سائل: محمد سعید عطاری (چراہ گاؤں، راولپنڈی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کی پیشانی وکفن اور سینے پر کلمہ شریف و دیگر دعائیں لکھنا جائز و باعث مغفرت ہے، مگر بہتر یہ ہے کہ شہادت کی انگلی سے لکھیں، روشنائی وغیرہ سے نہ لکھیں۔

در مختار میں ہے: "کتب علی جبھۃ المیت أو عمامتہ أو کفنہ عھد نامہ یرجی أن یغفر اللہ للمیت، أوصی بعضھم أن یکتب فی جبھتہ و صدرہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر عہد نامہ لکھا گیا تو امید ہے کہ اللہ عزوجل میت کی بخشش فرما دے گا۔ بعض علماء نے اس کی وصیت فرمائی کہ ان کے سینے اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا جائے۔

(درمختار مع ردالمحتار، باب صلاۃ الجنازۃ، ج3، ص185، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ شامی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "نعم نقل بعض المحشین عن فوائد الشرجی أن مما یکتب علیٰ جبھۃ المیت بغیر مداد بالأصبع المسبحۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وعلی الصدر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، وذٰلک بعد الغسل قبل التکفین اھ" بعض محشین نے فوائد الشرجی کے حوالے سے نقل فرمایا: کہ میت کی پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سینے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ روشنائی کے بغیر انگشتِ شہادت سے لکھ سکتے ہیں اور یہ لکھنا غسل کے بعد کفن پہنانے سے

پیشتر ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج3، ص186، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں، بلکہ در مختار میں کفن پر عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا کہ اس سے مغفرت کی امید ہے اور میت کے سینہ اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنا جائز ہے“

مزید فرماتے ہیں: ”یوں بھی ہو سکتا ہے کہ پیشانی پر بسم اللہ شریف لکھیں اور سینہ پر کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مگر نہلانے کے بعد کفن پہنانے سے پیشتر کلمہ کی انگلی سے لکھیں، روشنائی سے نہ لکھیں۔“

(بہارشریعت، جلد1، حصہ4، ص848، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

17 جمادی الثانی 1441ھ 12 فروری 2020ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے